32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کالونیز

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

اربن ٹرانسپورٹ کے گارڈن ٹاؤن ڈپو کی فروخت و دیگر تفصیلات

*2503: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں اربن ٹرانسپورٹ کے گارڈن ٹاؤن ڈپو لاہور کی زمین نیلام عام میں سب سے زیادہ بولی دے کر ایک پرائیویٹ پارٹی نے خرید لی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ہی اس پرائیویٹ پارٹی کی قانوناً ملکیت کو منسوخ کئے بغیر اور کسی کھلی نیلامی کے بغیر صوبائی حکومت نے یہ زمین کسی اور کو الاٹ کر کے عملاً قبضہ بھی دے دیا ہے اور موقعہ پر تعمیرات کا کام شروع ہوا جو ایک عرصہ سے بند پڑا ہے؟

(ج) موجودہ پارٹی کو کس قیمت اور کن شرائط پر یہ جگہ فراہم کی گئی ہے، تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(د) موقع پر تعمیرات کیوں بند ہیں اور کب تعمیرات دوبارہ شروع ہونگی؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

کچی آبادیز ریگولرائزیشن سکیم کے تحت کمیٹیوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8059: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بے گھر افراد کو چھت فراہم کرنے کی غرض سے کچی آبادیز ایکٹ 1992 میں ضروری ترمیم کچی آبادیز ریگولرائزیشن سکیم 2012 کے ذریعے اربن ایریاز میں کچی آبادی ڈیکلیئر کرنے کیلئے گھرانوں کی تعداد 40 سے کم کر کے 10 اور رورل ایریاز میں گھرانوں کی تعداد 4 کر دی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ریگولرائزیشن سکیم کے تحت گوجرانوالہ کے کن کن ایریاز کا سروے کر کے انہیں کچی آبادی ڈیکلیئر کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر DG(KA1-67/2001) مورخہ

23-12-2013 سے صوبہ بھر کی ہر تحصیل میں Implementation Committees قائم کی تھیں جو کہ انتظامی و منتخب نمائندوں پر مشتمل ہیں؟

(د) اگر جزو"ج" کا جواب درست ہے تو گوجرانوالہ کی Implementation Committees کن کن انتظامی و منتخب نمائندوں پر مشتمل ہے یہ کمیٹی اب تک کتنے اجلاس منعقد کر چکی ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 30 اگست 2016)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) درست ہے۔

(ب) نندی پور ٹاؤن میں واقع 12 عدد کچی آبادیاں 1985 کی سروے شدہ (منظور شدہ) بعدازاں کوئی کچی آبادی قائم نہ ہوئی ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) 1۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، چیئرمین

2۔ ایم پی اے	ممبر
3۔ اے ڈی سی	ممبر
4۔ اے ڈی ایل جی	ممبر
5۔ ٹاؤن میونسپل آفیسر	سیکرٹری

2008 کے بعد کمیٹی کی کوئی میٹنگ نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2017)</u>

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ساہیوال:۔ حلقہ پی پی 222 کے افراد کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8216: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 1998 میں جناح آبادی سکیم شروع کی تھی؟

(ب)جناح آبادی سکیم حکومت پنجاب کی جاری کردہ پالیسی وقواعد وضوابط کیاہیں اسکی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ اس سکیم کے تحت ضلع ساہیوال کے تمام لوگوں کو فردملکیت جاری کردی گئی ہیں اگر درست ہے تو ان کے نام، ولدیت اور حقوق ملکیت کی اسناد کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ سکیم ہذا کے تحت پی پی 222 کے چکوک 93/6-R اور 120/9-L کے افراد کو جناح آبادی سکیم کے تحت مالکانہ حقوق کی اسناد جاری نہ کی گئی ہیں؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان دیہاتوں / چکوک کے افراد کو بھی مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال:۔ گرومور فوڈ سکیم کے تحت سرکاری اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8218:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 58 جی۔ڈی ضلع ساہیوال میں گرومور فوڈ سکیم کی سرکاری اراضی کسی پرائیویٹ شخص کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اس پر اراضی کا نصف تاحال گورنمنٹ کو واپس نہیں کیا گیا؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ تاحال گورنمنٹ کو اس اراضی سے کوئی آمدن موصول نہیں ہوئی ہے؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او ساہیوال نے گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اراضی واپس لینے کے احکامات جاری کردیئے ہیں جن پر تاحال عملدرآمد نہ ہوا ہے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو دیہہ بالخصوص پی پی 222 اور ضلع ساہیوال میں کتنی سرکاری اراضی گرومور فوڈ سکیم کے تحت موجود ہے اور اس میں کتنی الاٹ کی گئی ہے نیز کتنی اراضی واپس کردی گئی اور گورنمنٹ کے الاٹمنٹ کے قواعد وضوابط کیاہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹیان کو رقبہ 57-1956 میں الاٹ کیا گیا تھا اس کے بعد کسی بھی شخص کو اس سکیم کے تحت رقبہ الاٹ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ کالونیز کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن / پالیسی کے مطابق الاٹیان گرو مور فوڈ سے نصف رقبہ لینے کی کوئی شرط نہ ہے۔

(ج) گرو مور فوڈ سکیم میں الاٹیان سے گورنمنٹ کی جانب سے مقرر کردہ طریق کار سے زرلگان داخل خزانہ سرکار کروایا جاتا ہے اور الاٹیان کی جانب سے درخواست برائے حصول ملکیت موصول ہونے پر سابقہ ایک سالہ اوسط بیعہ کے حساب سے بعد منظوری قیمت داخل خزانہ سرکار کروائی جاتی ہے۔

(د) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹیان سے رقبہ واپس لینے کے بارے میں کوئی حکم جاری نہ ہوا ہے۔

(ہ) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت واپسی اراضی کے بارے میں کوئی حکم جاری شدہ نہ ہے۔ گرو مور فوڈ سکیم کی الاٹمنٹ سال 57-1956 میں ہوئی تھی اس کے بعد کوئی رقبہ گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹ نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2017)

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بہاولپور:۔ مقبول کالونی میں ہندو برادری کے لئے قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

*8492: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقبول کالونی بہاولپور میں بالمیکی (ہندو) برادری کے پاس قبرستان کی جگہ ناکافی ہے اور بالمیکی برادری دیگر اقلیتوں کے قبرستان میں اپنے مردے دفن کرتی ہے جو کسی بھی وقت کسی تنازعہ کا باعث بن سکتا ہے قبرستان کے لیے درخواست بھی دی گئی، لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو سکی موجودہ میسر قبرستان کی چاردیواری کیلئے بھی عرصہ دس سال درخواست گزاری کے بعد منظوری ہوئی ہے جبکہ اس کے مالکانہ حقوق بالمیکی آبادی کو نہیں دیئے گئے جس کے لئے ڈی سی او کو درخواست دی گئی ہے؟

(ب) موجودہ قبرستان کی چار دیواری ہو چکی ہے لیکن تاحال مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے موجودہ قبرستان میں مزید گنجائش ناکافی ہے اور آبادی کے لحاظ سے قبرستان کے لیے مزید اراضی کی ضرورت ہے حکومت یہ مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بہاولپور:۔ چک 112 / ڈی این بی میں اقلیتوں کے قبرستان کے لئے الاٹ شدہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8493: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اقلیتی برادری کو چک نمبر 112 / DNB بہاولپور میں رہائشی کالونی اور اس سے ملحقہ قبرستان کی زمین الاٹ کی گئی اس کی ایک ایکڑ اراضی گاؤں سے کافی دور ہے اور اس تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اقلیتی قبرستان کافی دور ہے کیا حکومت اقلیتی برادری کے لیے ان کی کالونی کے نزدیک سرکاری جگہ پر قبرستان بنانے کے لیے زمین الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ساہیوال:۔ سرکاری اراضی کی نادار / متاثرین سیلاب کو الاٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8219: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جون 2013 سے آج تک ضلع ساہیوال میں کتنی اراضی کن کن افراد کو لیز پر دی گئی اور Right of ownership پر فروخت کی گئی ان افراد کے نام، ولدیت، پتہ جات نیز لیز اور فروخت کرنے کی قیمت کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ اراضی لیز یا فروخت پر دینے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) یہ کس حکومتی پالیسی کے تحت لیز یا فروخت کی گئی؟

(د) کیا یہ اراضی لیز یا فروخت حکومتی پالیسی اور قواعد کے مطابق ہوئی ہے؟

(ہ) کتنی اراضی لیز/ فروخت کی گئی بقایا کتنی اراضی ہے اس کے بارے میں حکومت کی پالیسی کیا ہے کیا حکومت مستحقین / نادار/ سیلاب سے متاثرہ افراد کو جو کہ دریائے راوی کے کٹاؤ سے بے گھر ہو چکے ہیں اور حلقہ پی پی 222 ساہیوال کے رہائشی ہیں کو مالکانہ حقوق پر الاٹمنٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گجرات میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8485: میاں طارق محمود: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ مال کے کاغذات کے مطابق دسمبر 1996 تک کتنی صوبائی اور مرکزی حکومت کی اراضی موجود تھی اور اب کتنی ہے جو مرکزی اور صوبائی حکومت کے نام موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 1996 دسمبر کے بعد سرکاری زمین مختلف لوگوں کے نام ٹرانسفر کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرکزی حکومت کی اراضی کسی پرائیویٹ محکمہ کے نام ٹرانسفر نہیں ہو سکتی؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپور: عباسیہ چوک میں ہندو برادری کے قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

*8494: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عباسیہ چوک، احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں ہندو برادری کو قبرستان کے لیے زمین الاٹ کی گئی جس میں سے دو تہائی زمین ہائی وے اور لنک روڈ میں آ گئی ہے۔ ہندو برادری نے اس مسئلہ کی بابت تحریری طور پر درخواست دی ہے کہ موجودہ قبرستان کی چار دیواری کی جائے اور ہندو برادری کو قبرستان کے لئے متبادل زمین مہیا کی جائے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپور اور صادق آباد میں مسیحی برادری کے قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

*8495: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسیحی برادری کو ٹبی صادق آباد اور ڈیرہ بکھا بہاولپور میں رہائشی کالونی اور اس سے ملحقہ قبرستان کی زمین الاٹ کی گئی لیکن قبرستان تک رسائی کے لیے راستہ موجود نہ ہے اور مالکانہ حقوق نہ ہونے کے باعث اس کی چاردیواری و راستہ نہیں دیا گیا؟

(ب) کیا حکومت قبرستان کی چاردیواری بنانے اور ان تک رسائی کے لئے راستہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال:۔ آبادکاری کے وقت دیئے گئے احاطہ جات کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8526: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے دیہاتوں میں آبادکاری کے وقت ہزاروں افراد کو رہائش کے لئے احاطہ جات دیئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان رہائشیوں کو مالکانہ حقوق نہ دیئے گئے ہیں؟

(ج) اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع ساہیوال میں درج بالا سرکاری احاطہ جات کو بعد از تحقیق ان افراد کو مفت الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ پنجاب میں ناگہانی آفات کے متعلق ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*8608: میاں نصیر احمد: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ناگہانی آفات سے نپٹنے کے لئے کن کن اضلاع میں Disaster Managment کے دفاتر موجود ہیں اور ان میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب)متعلقہ محکمہ کو پچھلے تین مالی سالوں میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے کتنے Lapse ہوئے تفصیل ضلع وائز مختص شدہ فنڈز اور استعمال ہونے کی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل ٹیکسلا میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8616: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ مال کا کل کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے مربع نمبر اور ایکڑ نمبر کے حساب سے تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنے رقبے پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے ناجائز قابض کے زیر استعمال رقبہ اور نام و پتہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کتنا رقبہ لیز پر اور کتنے عرصہ سے اور کن کن افراد کو دیا گیا ہے تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل صادق آباد میں سرکاری اراضی پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*8641: قاضی احمد سعید: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنی سرکاری اراضی کس موضع اور قصبہ میں موجود ہے؟

(ب) کتنی سرکاری اراضی سرکار کے مصرف میں ہے، کتنی خالی ہے اور کتنی اراضی پر ناجائز قابضین ہیں؟

(ج) بستی مورن کی واٹر سپلائی کے ساتھ ملحقہ سرکاری اراضی واقع موضع چندرامی کا رقبہ کتنا ہے کتنا سرکاری مصرف میں اور کتنا خالی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اراضی واقع موضع چندرامی پر مقامی بااثر افراد نے انتظامیہ کی ملی بھگت سے جعلی کلیم داخل کروا کر قبضہ کر رکھا ہے؟

(ہ) حکومت کب تک یہ اراضی واگزار کروانے اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صادق آباد شہر میں دکانات اور سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8642: قاضی احمد سعید: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر صادق آباد میں کتنی سرکاری اراضی موجود ہے کتنی اراضی پر دکانیں اور دفاتر قائم ہیں اور کتنی خالی ہے، نیز کتنی اراضی پر ناجائز قابضین ہیں؟

(ب) چوک FFC پر کتنی سرکاری اراضی موجود ہے اور وہاں پر کتنی اراضی پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری اراضی واقع چوک FFC پر انتہائی بااثر افراد نے انتظامیہ کی ملی بھگت اور بزور بازو قبضہ کر رکھا ہے؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ سرکاری اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ان کے خلاف قانونی کارروائی میں کون سا امر مانع ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جڑانوالہ چک نمبر 61 رب میں سرکاری رقبے کی تفصیلات

*8878: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 61 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ کا کتنا رقبہ ہے، تفصیل مربع نمبر، ایکڑ نمبر، کھیوٹ نمبر اور خسرہ نمبر کے حساب سے بیان کریں؟

(ب) مذکورہ رقبہ میں کتنا دیہی آبادی میں اور کتنا رقبہ زرعی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ دیہی اور زرعی رقبے پر کتنے لوگ غیر قانونی قابض ہیں، ان کے نام، ولدیت اور اراضی کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان کی جائے؟

(د) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور کچی آبادی میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*8902: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم فروری 2017 سے اب تک ڈائریکٹر، کچی آبادی لاہور کے پاس عوام کی جانب سے کچی آبادیوں میں تھڑوں اور ریڑھیوں کی Encroachment کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عوام کی جانب سے دی گئی درخواستوں پر محکمہ مال، بورڈ آف ریونیو (کچی آبادی) صرف برائے نام کارروائی کرتا ہے ان Encroachment کا مکمل خاتمہ نہیں کرتا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کی کچی آبادیوں میں لوگ اپنی دکانوں اور گھروں کے تھڑے بڑھاتے چلے جا رہے ہیں اور محکمہ مال، بورڈ آف ریونیو (کچی آبادی) لاہور کے پاس کوئی ایسا میکنزم نہ ہے جس کے تحت ان Encroachment کو مستقل بنیاد پر کنٹرول کر سکے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ اس پر خصوصی توجہ دینے اور اس حوالے سے میکنزم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل سرگودھا میں کالونیز کی زمین کی آمدن اور الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8903: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرگودھا میں کالونیز/ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام کتنی سرکاری زمین ہے، اس زمین میں سے کتنی زمین کو لیز پر دیا گیا ہے؟

(ب) سال 2013 سے دسمبر 2016 تک تحصیل سرگودھا میں کتنی زمین لیز پر دی گئی اور کیا ان زمینوں کے الاٹیوں میں ردوبدل ہوا اور کیا فی ایکڑ آمدن علاقے میں دوسری زمینوں کے سالانہ ٹھیکہ کے برابر ہے؟

(ج)انصاف اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے کیا حکومت ان زمینوں کو ٹینڈرز طلب کر کے لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ پنجاب میں نمبرداری گرانٹ کے ذریعے الاٹ کیے گئے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*9055: چودھری فضل الرحمٰن: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں نمبرداری سکیم کے تحت کن اضلاع میں رقبہ الاٹ کیا گیا ان میں سے کتنے الاٹیان کو حقوق ملکیت عطا کئے گئے اور کتنا رقبہ ملکیتی نمبرداران ہوا؟

(ب) کتنے اضلاع میں نمبرداری سکیم کے الاٹیان کو تا حال حقوق ملکیت تفویض نہ ہوئے ہیں؟

(ج) نمبرداری سکیم کے تحت رقبہ کن شرائط پر الاٹ ہوا تھا؟

(د) نمبرداری سکیم کے تحت الاٹ شدہ رقبہ نمبردار کی فوتیدگی کے بعد کن شرائط پر وارثان کو الاٹ ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کامسیٹس یونیورسٹی کو الاٹ کردہ زمین سے متعلقہ تفصیلات

*9082: میاں محمد رفیق: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی جو زمین کسی دیگر محکمہ کو الاٹ کی جاتی ہے اس کی شرائط میں یہ شق شامل ہوتی ہے کہ متعلقہ محکمہ یا ادارہ ایک مخصوص مدت کے اندر اندر جس مقصد کے لئے اس نے سرکاری زمین حاصل کی ہے وہ منصوبہ اس پر شروع کرے گا بصورت دیگر یا شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں وہ الاٹمنٹ آرڈر منسوخ تصور کیا جائے گا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو وہ مدت کتنی ہوتی ہے؟

(ج)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں Comsats University کو کتنی سرکاری زمین کس سال کن شرائط پر الاٹ کی گئی اس زمین کی موجودہ مالیت کتنی ہے اور یہ زمین کتنی رقم کے عوض Comsats University کو الاٹ کی گئی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ڈیرہ غازی خان میں گریجو ئیٹس کو رقبہ کی الاٹمنٹ اور ان پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*9130: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع رکھ کوٹ قیصرانی تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں حکومت کی پالیسی کے مطابق 90 ایگریکلچرل گریجو ئیٹس اور 4 ویٹرنری گریجوئٹس کو زمین الاٹ کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال یہ الاٹی گریجو ئیٹس کو قبضہ نہ دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ الاٹی گریجو ئیٹس مجبوراً عدالتوں میں بھی گئے کس عدالت نے کیا کیا فیصلے دیئے؟

(د) ان گریجو ئیٹس کو کب تک قبضہ دے دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 6 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

حسن ابدال میں سکھ مذہب کے لئے شمشان گھاٹ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9173: جناب رمیش سنگھ اروڑہ: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سکھ کمیو نٹی کے لئے کتنے شمشان گھاٹ موجود ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) حسن ابدال میں 100 سے زیادہ سکھ مذہب کے خاندان قیام پذیر ہیں جن کے پاس شمشان گھاٹ کی سہولت موجود نہ ہے کیا حکومت سکھ کمیو نٹی کو یہ سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

17۔اکتوبر 2017 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 19۔اکتوبر 2017 کو محکمہ کالونیز کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9130۔2503
2	چوہدری اشرف علی انصاری	8059
3	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8526۔8219۔8218۔8216
4	جناب شہزاد منشی	8495۔8494۔8493۔8492
5	میاں طارق محمود	8485
6	میاں نصیر احمد	8608
7	حاجی ملک عمر فاروق	8616
8	قاضی احمد سعید	8642۔8641
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8878
10	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	8902
11	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8903
12	چوہدری فضل الرحمٰن	9055
13	میاں محمد رفیق	9082
14	جناب رمیش سنگھ اروڑہ	9173